اتوار28جولائی،2019

مضمون۔ حق

سنہری متن: 3یوحنا 4آیت

”میرے لئے اِس سے بڑھ کر اور کوئی خوشی نہیں کہ میں اپنے فرزندوں کو حق پر چلتے ہوئے سْنوں۔“

جوابی مطالعہ: زبور100: 1تا5آیات

1۔اے اہلِ زمین! سب خداوند کے حضور خوشی کا نعرہ مارو۔

2۔خوشی سے خداوند کی عبادت کرو۔ گاتے ہوئے اْس کے حضور ہو۔

3۔جان رکھو کہ خداوند ہی خدا ہے۔ اْسی نے ہم کو بنایا اور ہم اْسی کے ہیں۔ ہم اْس کے لوگ اور اْس کی چراہگاہ کی بھیڑیں ہیں۔

4۔ شکر گزاری کرتے ہوئے اْس کے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اْس کی بارگاہوں میں داخل ہو۔ اْس کا شکر کرو اور اْس کے نام کو مبارک کہو۔

5۔ کیونکہ خداوند بھلا ہے اْس کی شفقت ابدی ہے اور اْس کی وفاداری پشت در پشت رہتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یوحنا8 باب32آیت

32۔اور تم سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی۔

2۔ 1سلاطین18 باب20تا39آیات

20۔سو اخی اب نے سب بنی اسرائیل کو بلا بھیجا اور نبیوں کو کوہِ کرمل پر اکٹھا کیا۔

21۔اور ایلیاہ سب لوگوں کے نزدیک آکر کہنے لگا تم کب تک دو خیالوں میں ڈانواڈول رہو گے ؟اگر خداوند ہی خدا ہے تو اُس کے پیرو ہو جاو اور اگر بعل ہے تو اُس کی پیروی کرو۔پر اُن لوگوں نے اُسے ایک حرف جواب نہ دیا۔

22۔تب ایلیاہ نے اُن لوگوں سے کہا ایک میں ہی اکیلا خداوند کا نبی بچ رہا ہوں پر بعل کے نبی چار سو پچاس آدمی ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

23۔ سو ہم کو دو بیل دیے جائیں اور وہ اپنے لیے ایک بیل چن لیں اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کاٹ کر لکڑیوں پر دھریں اور نیچے آگ نہ دیں اور میں دوسرا بیل تیار کر کے اُسے لکڑیوں پر دھروں گا اور نیچے آگ نہیں دوں گا۔

24۔ تب تم اپنے دیوتا سے دعا کرنا اور میں خداوند سے دعا کروں گا اور وہ خدا جو آگ سے جواب دے وہی خدا ٹھہرے اور سب لوگ بول اٹھے خوب کہا!۔

25۔ سو ایلیاہ نے بعل کے نبیوں سے کہا کہ تم اپنے لیے ایک بیل چن لو اور پہلے اُسے تیار کرو کیونکہ تم بہت سے ہو اور اپنے دیوتا سے دعا کرو لیکن نیچے آگ نہ دینا۔

26۔ سو انہوں نے اُس بیل کو لیکر جو اُن کو دیا گیا اُسے تیار کیا اور صبح سے دوپہر تک بعل سے دعا کرتے اور کہتے رہے اے بعل ہماری سن پر نہ کچھ آواز ہوئی اور نہ کوئی جواب دینے والا تھا اور وہ اُس مذبح کے گرد جو بنایا گیا تھا کودتے رہے۔

27۔ اور دوپہر کو ایسا ہوا کہ ایلیاہ نے اُنکو چڑا کر کہا بلند آواز سے پکارو کیونکہ وہ تو دیوتا ہے۔ وہ کسی سوچ میں ہوگا یا وہ خلوت میں ہے یا کہیں سفر میں ہوگا یا شاید وہ سوتا ہے۔ سو ضرور ہے کہ وہ جگایا جائے۔

28۔ تب وہ بلند آواز سے پکارنے لگے اور اپنے دستور کے مطابق اپنے آپ کو چھریوں اور نشتروں سے گھائل کر لیا یہاں تک کہ لہولہان ہو گئے۔

29۔ وہ دوپہر ڈھلے پر بھی شام کی قربانی چڑھا کر نبوت کرتے رہے پر نہ کچھ آواز ہوئی نہ کوئی جواب دینے والا نہ توجہ کرنے والا تھا۔

30۔ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا کہ میرے نزدیک آ جاؤ چنانچہ سب لوگ اُس کے نزدیک آ گئے۔ تب اُس نے خداوند کے اُس مذبح کو جو ڈھا دیا گیا تھا مرمت کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

31۔اور ایلیاہ نے یعقوب کے بیٹوں کے قبیلوں کے شمار کے مطابق جس پر خداوند کا یہ کلام نازل ہوا تھا کہ تیرا نام اسرائیل ہو گا بارہ پتھر لیے۔

32۔اور اُس نے اُن پتھروں سے خداوند کے نام کا ایک مذبح بنایا اور مذبح کے ارد گرد اُس نے ایسی بڑی کھائی کھودی جس میں دو پیمانے بیج کی سمائی تھی۔

33۔اور لکڑیوں کو قرینہ سے چُنا اور بیل کے ٹکڑے ٹکڑے کاٹ کر لکڑیوں پر دھر دیا اور کہا چار مٹکے پانی سے بھر کر اُس سوختنی قربانی پر اور لکڑیوں پر انڈیل دو۔

34۔ پھر اُس نے کہا دوبارہ کرو۔ انہوں نے دوبارہ کیا۔ پھر اُس نے کا سہ بار کرو۔ سو انہوں نے سہ بار بھی کیا۔

35۔اور پانی مذبح کے گردا گرد بہنے لگا اور اُس نے کھائی بھی پانی سے بھروا دی۔

36۔اور شام کی قربانی چڑھانے کے وقت ایلیاہ نبی نزدیک آیا اور اُس نے کہا اے خداوند ابراہام اور اضحاق اور اسرائیل کے خدا! آج معلوم ہو جائے کہ اسرائیل میں تو ہی خدا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں نے اِن سب باتوں کو تیرے ہی حکم سے کیا ہے۔

37۔ میری سن اے خداوند میری سن تا کہ یہ لوگ جان جائیں کہ اے خداوند تو ہی خدا ہے اور تو نے پھر اُن کے دلوں کو پھیر دیا ہے۔

38۔تب خداوند کی آگ نازل ہوئی اور اُس نے اُس سوختنی قربانی کو لکڑیوں اور پتھروں اور مٹی سمیت بھسم کر دیا اور اُس پانی کو جو کھائی میں تھا چاٹ لیا۔

39۔جب سب لوگوں نے یہ دیکھا تو منہ کے بل گرے اور کہنے لگے خداوند وہی خدا ہے! خداوند وہی خدا ہے!۔

3۔ متی 4 باب 23 آیت

23۔اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

4۔ متی 9 باب 18 تا 25 آیات

18۔ وہ اُن سے یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا کہ میری بیٹی ابھی مری ہے لیکن تو چل کر اپنا ہاتھ اُس پر رکھ تو وہ زندہ ہو جائے گی۔

19۔ یسوع اٹھ کر اپنے شاگردوں سمیت اُس کے پیچھے ہو لیا۔

20۔ اور دیکھو ایک عورت نے جِس کے بارہ برس سے خون جاری تھا اُس کے پیچھے آکر اُس کی پوشاک کا کنارہ چھوا۔

21۔ کیونکہ وہ اپنے جی میں کہتی تھی کہ اگر صرف اُس کی پوشاک ہی چھولوں گی تو اچھی ہو جاؤں گی۔

22۔ یسوع نے پھر کر اُسے دیکھا اور کہا بیٹی خاطر جمع رکھ۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ پس وہ عورت اُسی گھڑی اچھی ہو گئی۔

23۔ اور جب یسوع سردار کے گھر میں آیا اور بانسلی بجانے والوں کو اور بھیڑ کو غل مچاتے دیکھا۔

24۔ تو کہا ہٹ جاؤ کیونکہ لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی ہے۔ وہ اُس پر ہنسنے لگے۔

25۔ مگر جب بھیڑ نکال دی گئی تو اُس نے اندر جا کر اُس کا ہاتھ پکڑا اور لڑکی اُٹھی۔

5۔ یسعیاہ 25 باب 1،9 آیات

1۔ اے خداوند تُو میرا خدا ہے۔ میں تیری تمجید کروں گا۔ تیرے نام کی ستائش کروں گا کیونکہ تُو نے عجیب کام کئے ہیں تیری مصلحتیں قدیم سے سچائی اور وفاداری ہیں۔

9۔ اور اُس وقت یوں کہا جائے گا کہ لو یہ ہمارا خدا ہے۔ ہم اُس کی راہ تکتے تھے اور وہی ہمیں بچائے گا۔ یہ خداوند ہے اور ہم اُس کے انتظار میں تھے اور ہم اُس کی نجات سے خوش و خرم ہوں گے۔

6۔ زبور 117: 1،2 آیات

1۔ اے قوموں سب خداوند کی حمد کرو۔ اے امتو سب اُس کی ستائش کرو۔

2۔ کیونکہ ہم پر اُس کی بڑی شفقت ہے۔ اور خداوند کی سچائی ابدی ہے۔ خداوند کی حمد کرو۔

سائنس اور صحت

1۔ 493: 1 (کرسچن سائنس) 2،6۔8

کرسچن سائنس برق رفتاری سے سچائی کی فتح مندی دکھاتی ہے۔۔۔۔ جسمانی فہم اور جسمانی فہم سے حاصل ہونے والے سارے، علم غیر فانی سچائی کی تمام تر چیزوں کے لئے سائنس قابل قبول ہونی چاہئے۔

2۔ 29-25:494

انسان سے متعلق ان دو نظریات میں سے آپ کسے قبول کرنے کے لئے تیار ہیں؟ ایک فانی گواہی ہے جو تبدیل ہوتی، مرتی اور غیر حقیقی ہے۔ دوسری ابدی اور حقیقی شہادت ہے، جس پر سچائی کی مہر ثبت ہے، اِس کی گود لافانی پھلوں سے لدی ہوئی ہے۔

3۔ 32-30:367

کیونکہ سچائی لامتناہی، غلطی کو عدم سمجھا جانا چاہئے۔ کیونکہ سچائی اچھائی میں قادر مطلق ہے، غلطی سچائی کے مخالف، کوئی طاقت نہیں رکھتی۔

4۔ 5-2:368

سائنس سے متحرک اعتماد اس حقیقت میں پنہاں ہے کہ سچائی حقیقی ہے اور غلطی غیر حقیقی ہے۔ غلطی سچائی کے سامنے بزدل ہے۔

5۔ 11-31:82

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

طاقت کی عظیم تر ترقی کی جانب تیزی سے بڑھتے ہوئے گناہ اور عیاشی کی دنیا میں اس بات پر توجہ سے غور کرنا عقلمندی ہے کہ آیا متاثر کرنے والی عقل انسانی ہے یا الٰہی۔ جو کام یہوواہ کے انبیاء نے کیا وہ بعل کے پرستار کرنے میں ناکام رہے، تاہم چالاکی اور فریب نظری نے یہ دعویٰ کیا کہ وہ حکمت کے کاموں کے مساوی کر سکتے تھے۔

سائنس محض نا قابل یقین اچھائی اور بدی کے عناصر کو واضح کر سکتی ہے جو سامنے آ رہے ہیں۔ ان بعد کے ایام سے بچنے کے لئے انسانوں کو سچائی میں پناہ لینی چاہئے۔ ادراک کے بنا ایک اندھا یقین رکھنے سے کرسچن سائنس کے مخالف کچھ نہیں، یعنی ایسا اندھا یقین جو سچائی کو پوشیدہ کرتا اور غلطی کو تعمیر کرتا ہے۔

6۔ 380:5۔7،28۔31

سچائی زمانوں کا پتھر، کونے کے سرے کا پتھر ہے، ”لیکن جس پر وہ گرے گا اُسے پیس ڈالے گا۔“

یہ یقین کرنے سے بڑھ کر کچھ بھی مایوس کن نہیں کہ خدا، اچھائی کے مخالف ایک طاقت ہے، اور یہ کہ خدا اس مخالفت کو طاقت بخشتا ہے کہ خود کے خلاف، زندگی، صحت اور ہم آہنگی کے خلاف اس قوت کو استعمال کیا جا سکے۔

7۔ 372:26۔32

کرسچن سائنس میں، سچائی سے انکار جان لیوا ہے، جبکہ سچائی کا ایک عادل اعتراف اور جو کچھ اس سچائی نے ہمارے لئے کیا ہے ایک موثر مدد ہے۔ اگر تکبر، توہم پرستی یا کوئی بھی غلطی حاصل ہونے والے فوائد کی ایماندار پہچان کو روکتے ہیں تو یہ بیمار کی شفایابی اور طالب علم کی کامیابی میں ایک رکاوٹ ہوگی۔

8۔ 191:30۔32

عقل کا مادے کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے،اوراسی لئے سچائی بدن کی بیماریوں کو دور کرنے کے قابل ہے۔

9۔ 19-14:458

الوہیت ہمیشہ تیار رہتی ہے۔ سپریم پیراٹس سچائی کا اصولِ عمل ہے۔ عطائی علاج کی بدولت بہت سی تکالیف اٹھانے کے بعد مصنف اسے کرسچن سائنس سے الگ رکھنے کا خواہاں ہے۔ ”زندگی کے درخت“ کی حفاظت کرنے کے لئے سچائی کی دو دھاری تلوار کو ہر سمت پھرنا چاہئے۔

10۔ 16-13:25

یسوع نے اظہار کی بدولت زندگی کا طریقہ کار سکھایا، تاکہ ہم یہ سمجھ سکیں کہ کیسے الٰہی اصول بیمار کو شفا دیتا، غلطی کو باہر نکالتا اور موت پر فتح مند ہوتا ہے۔

11۔ 10-23:229

اگر خدا بیماری کا موجب بنتا تو بیماری اچھی ہوتی اور اس کی مخالف صحت، بُری ہوتی، کیونکہ وہ سب کچھ جو وہ خلق کرتا ہے اچھا ہے اور وہ ہمیشہ قائم رہتا ہے۔ اگر خدا کی شریعت سے بغاوت بیماری پیدا کرتی ہے، تو بیمار ہونا ٹھیک ہے، اور ہم چاہ کر بھی حکمت کے احکامات کو رد نہیں کر سکتے اور کر سکنے کے باوجود ہمیں یہ نہیں کرنا چاہئے۔ یہ فانی عقل کے یقین کی بغاوت ہی ہے جو بیماری کے یقین کی وجہ بنتی ہے، نہ کہ مادے کے قانون اور نہ ہی الٰہی عقل کے خلاف بغاوت ہے۔ علاج سچائی ہے نہ کہ مادا، یعنی یہ سچائی کہ بیماری غیر حقیقی ہے۔

اگر بیماری حقیقی ہے، تو یہ لافانیت سے تعلق رکھتی ہے؛ اگر سچی ہے تو یہ سچائی سے تعلق رکھتی ہے۔ کیا آپ منشیات کے ساتھ یا بِنا سچائی کے معیار یا حالت کو نیست کرنے کی کوشش کریں گے؟ لیکن اگر بیماری یا گناہ فریب نظری ہیں، تو اس فانی خواب یا دھوکے سے بیدار ہونا ہمارے لئے صحت، پاکیزگی اور لافانیت پیدا کرے

گا۔ یہ بیداری مسیح کی ہمیشہ کے لئے آمد ہے، یعنی سچائی کا ترقی یافتہ ظہور، جو غلطی کو دور کرتا اور بیمار کو شفا دیتا ہے۔ یہ وہ نجات ہے جو خدا، الٰہی اصول، محبت کی جانب سے آتی ہے، جس کا اظہار یسوع نے کیا۔

12۔ 271:7۔10

یسوع نے اپنے شاگردوں کو ہدایت دی جس کے مطابق بیمار کو مادے کی بجائے عقل کے وسیلہ شفا دینا ہو گی۔ وہ جانتا تھا کہ پوری غیر ہم آہنگی کو دور کرتے ہوئے مسیحت کا فلسفہ، سائنس اور ثبوت سچائی میں ہے۔

13۔ 231:3۔11

جب تک ایک بیماری کے ساتھ سچائی کے وسیلہ درست طور پر نپٹا اور مناسب طور پر اسے فتح نہ کیا جائے، بیماری پر کبھی قابو نہیں پایا جا سکتا۔ اگر خدا گناہ، بیماری اور موت کو تباہ نہیں کرتا تو وہ بشری عقل میں تباہ نہیں ہوتے، بلکہ اس نام نہاد عقل کو لافانی دکھائی دینے لگتے ہیں۔ جو خدا نہیں کر سکتا انسان کو وہ کام کرنے کی کوشش کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔ اگر خدا ہی بیمار کو شفا نہیں دیتا، تو وہ شفایاب نہیں ہو سکتے، کیونکہ کوئی کمتر قوت لامتناہی قادر مطلق کی قوت کے برابر نہیں؛ بلکہ خدا، حق، زندگی، محبت، بیمار کو راستبازوں کی دعاؤں کے وسیلہ شفا دیتا ہے۔

14۔ 412:13۔18

کرسچن سائنس اور الٰہی محبت کی طاقت قادر مطلق ہے۔ در حقیقت گرفت کو ڈھیلا کرنا اور بیماری، موت اور گناہ کو نیست کرنا جائز ہے۔

بیماری کے تدارک یا اس کے علاج کے لئے سچائی، الٰہی روح کی قدرت کو مادی حواس کے خواب کو توڑنا چاہئے۔

15۔ 20:406 (ہم)۔25

ہم سچائی پر غلطی، زندگی پر موت اور اچھائی پر بدی کی فوقیت کی ہر سمت میں خود کو دستیاب رکھنے کے لئے بہت اونچا کر سکتے، اور بالا آخر کریں گے، اور یہ ترقی تب تک جاری رہے گی جب تک ہم خدا کے خیال کی کاملیت تک نہیں پہنچتے اور اس بات کا مزید کوئی خوف نہیں رکھتے کہ ہم بیمار ہوں گے یا مر جائیں گے۔

16۔ 30-27:545

سچائی کا غلطی، گناہ، بیماری اور موت کو صرف ایک ہی جواب ہے: ''تو خاک (عدم) ہے اور خاک (عدم) ہی میں لوٹ جائے گا۔''

17۔ 10-3:538

سچائی خودی میں سے غلطی کو باہر نکالتی اور نکالنی چاہئے۔ سچائی حفاظت کرتی اور راہنمائی کرتی ہوئی دودھاری تلوار ہے۔ سچائی فہم کے دروازے پر فرشتوں کی حکمت کھڑی کرتی ہے تاکہ درست مہمانوں کا اندراج کرے۔

رحم اور عدل سے منور سچائی کی تلوار دور دراز تک چمکتی اور سچائی اور غلطی کے مابین، مادی اور روحانی کے مابین، حقیقی اور غیر حقیقی کے مابین لامحدود فاصلے کی جانب اشارہ کرتی ہے۔

18۔ 31-28:293

کرسچن سائنس سچائی اور اِس کی عظمت، عالمگیر ہم آہنگی، خدا کی کاملیت، اچھائی اور بدی کے عدم کو روشنی میں لاتی ہے۔

19۔ 380:4صرف

سچائی ہمیشہ فتح مندر ہی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں

سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔